Press Release : EU EOM/2013/08
Date: Islamabad 10/07/2013

یورپین یونین الیکشن جائزہ کارمشن

اسلامی جمہوریہ پاکستان،

عام انتخابات 2013

For Immediate Release

یورپین یونین الیکشن جائزہ کارمشن کی پیش کردہ حتمی رپورٹ اور آئندہ انتخابی عمل کیلئے سفارشات

پاکستان کے عام انتخابات 2013 میں شدت پسندوں کی کارروائیوں اور انتخابی طریقہ کار میں خامیوں کے باوجود بھرپور جمہوری جذبے کا مظاہرہ کیا گیا۔ انتخابی عمل کے دوران اُمیدواران میں مقابلے کی فضا رہی اور ووٹرز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ نتائج پر بھی مجموعی طور پر اعتماد کا اظہار کیا گیا، تاہم بنیادی مسئلہ انتخابی قانونی ڈھانچے میں خامیوں اور اُس کی کچھ شقوں پر عمل درآمد کا ہے جو کہ مستقبل میں انتخابی عمل میں بدعنوانیاں کرنے کیلئے راستہ ہموار کرتا ہے۔

یورپین یونین جائزہ کارمشن کے سربراہ و رکن یورپی پارلیمنٹ مائیکل گاہلر نے کہا، ''نئی پارلیمان، الیکشن کمیشن اور دیگر ادارے جمہوری پاکستان کے لئے اپنے بھرپور عزم کا مظاہرہ کریں۔ نئی قانون سازی کی جائے اور ہر ضمنی اور بلدیاتی انتخابات نئے اصلاحات متعارف کرانے کا ایک موقع ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے 50 سفارشات پیش کی ہیں جو شہریوں کو بطور اُمیدوار اور ووٹر حقوق کی فراہمی میں معاونت فراہم کریں گی''۔

یورپین یونین جائزہ کارمشن کی حتمی رپورٹ میں 2013 کے عام انتخابات کا جامع تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پیش کی گئی پچاس سفارشات میں سات آئینی تبدیلیوں سے متعلق ہیں اور 17 سفارشات ایسی ہیں جس کے تحت بنیادی قانون سازی کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ ان میں ترجیحی سفارشات مندرجہ ذیل ہیں:

1- ایک خصوصی پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے جو عالمی قوانین اور معاہدوں کے مطابق الیکشن سے متعلق قانون سازی کا جائزہ لے۔ پاکستان کے عالمی معاہدوں سے مطابقت کے لئے انتہائی اہم مسائل جیسے اُمیدواروں کی اہلیت جانچنے کا طریقہ، شفافیت کی ضرورت اور کسی تنازع کی صورت میں درخواست گزار کی دادرسی کیلئے مضبوط نظام کا تدارک ضروری ہے۔

2- الیکشن کمیشن آف پاکستان الیکشن کے تمام انتظامی معاملات کی ذمہ داری خود لے بشمول آر اوز کے کام کا انتظامی کنٹرول بھی۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان آئندہ آنیوالے ضمنی انتخابات اور بلدیاتی انتخابات کے مواقع کو استعمال کرتے ہوئے اپنے پانچ سالہ سٹریٹجک پلان پر بھرپور عملدرآمد کرے۔

3- الیکشن کمیشن آف پاکستان الیکشن کے تمام معاملات کیلئے ایک واضح ریگولیٹری فریم ورک قائم کرے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان پولنگ پر نظر رکھنے اور نتائج کی تیاری کے طریقہ کار اور حتمی نتائج کے معیار کی بہتری کیلئے ازسرنو جائزہ لے کر بہتر نظام ترتیب دے۔

4- الیکشن کمیشن آف پاکستان تمام اعلامیوں، فیصلوں اور الیکشن سے متعلق معلومات کو فوری طور پر عوام تک پہنچانے کیلئے مضبوط اور شفاف اقدامات متعارف کروائے۔

5- میڈیا کیلئے قانونی فریم ورک پر نظرثانی کی جائے تاکہ لکھنے والوں کو مکمل آزادی حاصل ہو اور سنسرشپ کے مواقع ختم ہوں۔ میڈیا کیلئے ضابطہ اخلاق نافذ کیا جائے تاکہ سرکاری اور نجی میڈیا میں اُمیدواروں اور سیاسی جماعتوں کو برابر مواقع دیئے جائیں۔

6- خواتین کی انتخابی عمل میں شمولیت بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جائیں، مثال کے طور پر کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بنائے جائیں، سیاسی جماعتوں کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنی پارٹی میں خواتین کی شرکت اور پارٹی کی خواتین کے بارے میں پالیسی کی معلومات سے عوام کو آگاہ کرے اور سیاسی خواتین کو ریاستی میڈیا پر مزید مواقع دیئے جائیں۔ خواتین کو ووٹ کے حق سے محروم رکھنے کے کسی بھی معاہدے کیخلاف سخت کارروائی کی جائے۔

7- احمدی ووٹرز کی علیحدہ فہرستوں کو ختم کردیا جائے تاکہ پاکستانی شہریت اور عمر کے تقاضوں کے مطابق تمام ووٹرز کا انتخابات میں یکساں کردار ہو۔

یہ حتمی رپورٹ یورپین یونین جائزہ کارمشن کی ویب سائٹ www.eueom.eu/pakistan2013 پر اُردو اور انگلش میں دستیاب ہے:

نوٹ برائے مدیران: یورپین یونین جائزہ کارمشن، یورپین یونین کے اداروں اور اُن رکن ممالک سے خودمختار اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ یورپین یونین جائزہ کارمشن اپنے انتخابی جائزے کے اُمور (Declaration of Principales for International Election Observation) کے تحت سرانجام دیتا ہے، جس کی توثیق اقوام متحدہ کی سرپرستی میں 2005 میں کی گئی۔